



دفتر مقام معظم رہبری  
www.leader.ir

## رہبر معظم کا 13 آبان کی مناسبت سے طلباء سے خطاب

29 / Oct / 2008

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے آج مختلف یونیورسٹیوں کے ہزاروں طلباء سے ملاقات میں ملک کے مستقبل کے لئے انتظامی احساس کو جوان نسل کی سب سے اہم ذمہ داری قرار دیا اور امریکہ اور ایران کے اختلافات کو سیاسی اختلافات سے بالا تر، ماوراء اور گہرا قرار دیتے ہوئے فرمایا: امریکہ ایرانی عوام کو استقلال، تشخص اور سرفرازی کے راستے سے روکنے میں کامیاب نہیں ہوگا اور مستقبل میں ایرانی عوام علم، و شرف اور آسودگی و رفاه کے بام عروج تک پہنچ جائیں گے۔

یہ ملاقات 13 آبان یوم طلباء اور عالمی سامراجی طاقتوں سے مقابلہ کے دن کی مناسبت سے منعقد ہوئی۔

رہبر معظم نے ملک کے مستقبل کے تعمیر کی اہم اور سب سے سنگین ذمہ داری کو جوان نسل کے دوش پر قرار دیتے ہوئے فرمایا: حضرت امام خمینی (رہ) کی قیادت میں اسلامی تحریک کی کامیابی اور ایران میں سامراجی طاقتوں کے مضبوط و مستحکم مورچہ کا تباہ ہونا جوان نسل کے احساس ذمہ داری کا آئینہ دار تھا اور آٹھ سالہ دفاع مقدس کے دوران سامراجی طاقتوں کے مد مقابل جوانوں کی طرف سے استقامت اور پائنداری کا شاندار نمونہ ذمہ داری کے احساس کی بدولت حاصل ہوا۔

رہبر معظم نے 13 آبان کو امریکی سفارتخانہ اور جاسوسی کے اڈے پر بعض ممتاز جوانوں کی جانب سے قبضہ کو ذمہ داری کے احساس کا مظہر قرار دیتے ہوئے فرمایا: آج بھی ایرانی قوم اور ملک کو جوان نسل کے احساس ذمہ داری کی اشد ضرورت ہے اور جوان نسل جو ملک کے آئندہ کا انتظام و انصرام اپنے ہاتھ میں لیں گے انہیں ایمان، تقویٰ، بصیرت اور بہترین علمی صلاحیتیں حاصل کر کے تیار رہنا چاہیے۔

رہبر معظم نے امریکہ اور ایران کے درمیان اختلافات اور مشکلات کے اصلی سبب کے بارے میں سوال کرتے ہوئے جوانوں سے فرمایا: اس سوال کا جواب تلاش کرنے کے لئے دقیق اور عمیق تحلیل کی ضرورت ہے کیونکہ یہ اختلافات چند سیاسی اختلافات سے ماوراء اور بالا تر ہیں۔



دفتر مقام معظم رہبری  
www.leader.ir

رہبر معظم نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا: انقلاب اسلامی کی کامیابی کے بعد مشرق وسطیٰ اور سب سے زیادہ تیل پیدا کرنے والے خطے سے امریکہ کا تسلط ختم ہو گیا اور ایران، قوموں کے حقوق کے دفاع کرنے، ظلم و ستم اور امریکی تسلط کا مقابلہ کرنے کے مرکز میں بدل گیا۔

رہبر معظم نے فرمایا: امریکہ کو ایران سے باہر نکال دیا گیا لیکن اس کے بعد امریکہ اپنی تسلط پسندانہ خصلت کی بنا پر تہران میں اپنے سفارتخانہ کے ذریعہ انقلاب اسلامی کے خلاف جاسوسی پر مبنی سرگرمیاں شروع کر دیں لیکن امام (رہ) کے پیرو کار جوانوں نے ہر وقت کارروائی کر کے امریکی جاسوسی اڈے کو ہی ختم کر دیا۔

رہبر معظم نے جوانوں کو امریکی سفارتخانہ سے حاصل ہونے والے اسناد و مدارک سے متعلق کتابوں کا مطالعہ کرنے کی سفارش کی اور انقلاب اسلامی کی کامیابی سے پہلے اور بعد میں اس سفارتخانہ کے کردار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: امریکی سفارتخانہ پر طلباء کا قبضہ بہت بڑا اقدام تھا اور امام خمینی (رہ) کی فرمائش کے مطابق انقلاب اول سے بھی عظیم کارنامہ تھا کیونکہ اس اقدام کی بدولت امریکہ کا وقار و شکوہ اور اس کا رعب و دبدبہ ایران اور دنیا سے بالکل ختم ہو گیا۔

رہبر معظم نے ایرانی عوام کی پائنداری، جدوجہد کے نتائج اور کامیابیوں کو دوسری مسلمان اقوام کی نظروں میں تحسین آمیز، مؤثر اور اسلامی انقلاب کی نسبت ان کی والہانہ محبت کا سبب قرار دیتے ہوئے فرمایا: امریکہ کی طرف سے ایران پر مختلف قسم کے دباؤ کا اصلی مقصد یہ ہے کہ ایرانی عوام اپنے استقلال و عزت و وقار کو ترک کر دیں اور اسلامی انقلاب سے اپنی پشیمانی اور ناتوانی کا اظہار کر کے امریکہ سے وابستہ اور اس کے سامنے تسلیم ہو جائیں۔

رہبر معظم نے ایرانی عوام کے اندر امریکہ کے بارے میں پائی جانے والی نفرت کو عمیق قرار دیتے ہوئے فرمایا: امریکہ سے نفرت کا اصلی سبب امریکہ کی ایران اور ایرانی عوام کے خلاف وہ سازشیں ہیں جو اس نے گذشتہ پچاس سالوں میں ایرانی عوام کے ساتھ روا رکھی ہوئی ہیں اور امریکہ اپنی ان خطاؤں پر معذرت طلب کرنے کے بجائے اپنی معاندانہ روش جاری رکھے ہوئے ہے۔



رہبر معظم نے فرمایا: ہم اپنے تشخص ، استقلال اور عزت کے تحفظ کے خواہاں ہیں ہم جنگ طلب نہیں ہیں لیکن اگر کوئی ایرانی قوم کے استقلال ، عزت و وقار کو پامال کرنا چاہے تو ایرانی عوام اس کے ہاتھ قلم کر دیں گے ۔

رہبر معظم نے اپنے بیان میں اس سوال کو پیش کیا کہ امریکہ اور ایران کے مقابلے کا آخر نتیجہ کیا برآمد ہوگا، اس سوال کے جواب میں آپ نے تصریح کرتے ہوئے فرمایا: مغربی ممالک کے تبلیغاتی اور نشریاتی ادارے یہ باور کرانا چاہتے ہیں کہ اس مقابلے میں ایرانی قوم کو ناکامی اور امریکہ کو کامیابی حاصل ہوگی لیکن یہ صریح جھوٹ ہے کیونکہ اس مقابلے میں امریکہ کی سامراجی طاقت کو ہی ناکامی اور شکست کا سامنا کرنا پڑے گا۔

رہبر معظم نے اس کے دلائل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اگر امریکہ ایرانی عوام کو شکست دے سکتا تو اس دور میں اس کے لئے یہ کام آسان تھا جب ایرانی عوام کے پاس تجربہ ، علم اور فوجی صلاحیت ، جوان نسل اور قوموں کے درمیان اثر و نفوذ ، موجودہ دور کی نسبت کہیں زیادہ کم تھا لیکن اس دور میں امریکہ قطعی طور پر ایرانی عوام کو شکست نہیں دے سکتا کیونکہ اب ایرانی عوام ماضی کی نسبت کہیں زیادہ مقتدر ، طاقتور اور باصلاحیت بن چکی ہے ۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے امریکہ کی موجودہ کمزوری ، مشکلات و شرائط کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: آج امریکی حکومت کی عالمی سطح پر حتیٰ مغربی اقوام اور امریکی عوام کے درمیان بھی کوئی وقعت نہیں رہ گئی ہے اور آج امریکہ کے حقوق بشر اور جمہوریت جیسے نعرے دنیا میں رسوا اور بے ثمر ثابت ہو چکے ہیں۔

رہبر معظم نے فرمایا: ابو غریب ، گوانتانامو اور دنیا میں دوسری جیلیں اور افغانستان اور پاکستان میں عام شہریوں کا قتل عام امریکی حقوق انسانی کی جیتی جاگتی تصویر ہے اسی طرح امریکی جمہوریت بھی فلسطین میں عوامی منتخب حکومت کے ساتھ محاذ آرائی ، عراق کی عوامی حکومت پر بے جا دباؤ اور جمہوری اسلامی ایران اور اس کے اعلیٰ حکام پر بے بنیاد الزامات کا مرقع بن کر رہ گئی ہے۔

رہبر معظم نے فرمایا: آج امریکی حکومت دنیا میں اتنی رسوا ہو گئی ہے کہ امریکی صدر جس ملک کا دورہ کرتا ہے وہاں کے عوام اس کے خلاف احتجاج اور مظاہرہ کرتے ہیں اور اپنے ملک سے امریکی صدر کے نکل جانے کا



مطالبہ کرتے ہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے کامیابیوں اور کامرانیوں کو ایرانی عوام اور حکام کی استقامت اور پائنداری کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے فرمایا: اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مسائل و مشکلات موجود نہیں ہیں اور یہ مشکلات بھی ان مسائل سے متعلق ہیں جن میں ضروری استقامت کا مظاہرہ نہیں کیا گیا ہے۔

رہبر معظم نے فرمایا: حکومت اور عوام و حکام کے درمیان باہمی اتحاد و یکجہتی کامیابی کی اصلی علامت ہے۔

رہبر معظم نے قوم کی ہر فرد بالخصوص جوانوں ، سیاستمداروں ، حکام اور ذرائع ابلاغ کو دشمن کی سازشوں کے مد مقابل ہوشیار اور آگاہ رہنے پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: دشمن سیاستمداروں کے درمیان اختلافات اور ایک کو دوسرے کے خلاف اکسا کر ان کی توجہ اسلامی اقدار سے ہٹانا اور انہیں ہوا و ہوس میں مبتلا کرنا چاہتا ہے تعلیمی اداروں میں خلل اور بد نظمی پیدا کرنا اور عوام کو ناامید بنانا اس کی کوششوں کا حصہ ہے۔ لہذا سب کو ہوشیار رہنا چاہیے اور دشمن کی طرف سے تیار کئے گئے نقشوں کے مطابق کھیلنے سے آگاہ رہنا چاہیے۔

رہبر معظم نے اتحاد ، امید ، ایک دوسرے کی نسبت مہر و محبت اور روز افزوں تلاش و کوشش پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: انتخابات سے متعلق مسائل بالخصوص عوام کی پر جوش شرکت انتخابات سے قریب ایام میں بہت اہم ہے لیکن بعض افراد نے عجلت کر کے انتخابات کے مسائل کو ابھی سے شروع کر دیا ہے اور انتخابات کے لئے قبل از وقت سرگرمیاں اصلی مسائل سے ذہنوں کے منحرف کرنے اور افراد کو ایک دوسرے سے الجھانے کا سبب بنتی ہیں جو ملک کے مفادات و مصالح کے لئے مضر ہیں۔

رہبر معظم نے فرمایا: ایرانی عوام حتمی طور پر سخت اور دشوار گھاٹیوں سے گذر جائیں گے اور عظیم بلندیوں کو سر کر لیں گے۔